کیا آپ Child and Youth Safe Organisations Framework
(بچوں اور نوعمر افراد کے لیے محفوظ تنظیموں کے فریم ورک) کے لیے تیار ہیں؟

Child and Youth Safe Organisations Framework (فریم ورک) سے کیا مراد ہے؟

- اگر آپ کی تنظیم بچوں اور نوعمر افراد کے ساتھ کام کرتی ہے تو ممکن ہے 2024 سے آپ کی تنظیم قانوناً Child and Youth Safe Organisations Framework کی تعمیل کرنے کی پابند ہو۔
- یہ نئے قانونی تقاضے بچوں اور نوعمر افراد کو تنظیمی ماحولوں میں محفوظ رکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔
- ایسے ہی قانونی تقاضوں کے سبب دوسری آسٹریلین سٹیٹس میں تنظیموں کی بچوں اور نوعمر افراد کے تحفظ کے حق کو برقرار رکھنے کی صلاحیت بہتر ہوئی ہے۔

فریم ورک کس کے لیے اطلاق پاتا ہے؟

- بالخصوص بچوں کے لیے خدمات فراہم کرنے والی تنظیمیں یا بالخصوص اپنے زیر نگرانی بچوں کے استعمال کی سہولیات مہیا کرنے والی تنظیمیں
- جن تنظیموں کو اس فریم ورک کی تعمیل کرنی ہو گی، ان کی کچھ مثالیں یہ ہیں:
  - چائلڈ کیئر اور بے بی سٹنگ کی خدمات
  - ایسے کلبز اور ایسوسی ایشنز جن کی رکنیت میں زیادہ بچے ہوں یا جن میں بچے شریک ہوتے ہوں
  - مذہب کی بنیاد پر بنے گروپس یا دینی تنظیمیں جو ایسی سرگرمیاں یا خدمات چلاتی ہیں جن میں بالغ افراد کا بچوں سے واسطہ ہو۔

مجھے کیا کرنا ہو گا؟

- فریم ورک میں Child and Youth Safe Standards (بچوں اور نوعمر افراد کے لیے حفاظتی سٹینڈرڈز) اور Reportable Conduct Scheme (رپورٹ کیے جانے والے طرز عمل کی سکیم)، دونوں شامل ہیں۔

- Child and Youth Safe Standards سے مراد 10 اصول ہیں جنہیں بچوں اور نوعمر افراد کے ساتھ کام کرتے ہوئے تنظیموں کو عمل میں لانا ہو گا۔ Child and Youth Safe Standards کو عمل میں لاتے ہوئے تنظیموں کو Universal Principle for Aboriginal Cultural Safety (ایبوریجنل افراد کے لیے تہذیبی لحاظ سے محفوظ ہونے کے آفاقی اصول) کو بھی لاگو کرنا ہو گا۔

- Reportable Conduct Scheme ایک نئی، لازمی سکیم ہے جو بعض تنظیموں کے سربراہوں کو پابند کرتی ہے کہ اپنے کسی ورکر کی طرف سے بچے کے ساتھ بدسلوکی کی تشویش کی رپورٹ اور چھان بین کریں۔

- جن تنظیموں کے لیے فریم ورک کی تعمیل لازمی ہے، انہیں اپنے نئے قانونی فرائض پورے کرنے کے لیے مدد ملے گی اور ممکن ہے وہ تنظیمیں پہلے ہی ایسے کام کر رہی ہوں جو تعمیل کے زمرے میں آتے ہیں۔

بچوں اور نوعمر افراد کے لیے حفاظتی سٹینڈرڈز
(Child and Youth Safe Standards)

Child and Youth Safe Standards سے مراد 10 اصول ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ تنظیمیں اپنے یہاں ایسا کلچر کیسے بنا سکتی ہیں جس میں بچوں کی حفاظت اور فلاح کو مرکزی اہمیت حاصل ہو۔

Child and Youth Safe Standards تشکیل دینے کا مقصد یہ ہے کہ:

- بچوں اور نوعمر افراد کی حفاظت اور فلاح کو فروغ ملے
- بچوں اور نوعمر افراد کے ساتھ بدسلوکی اور انہیں نقصان پہنچنے کی روک تھام ہو

- ایک کم از کم معیار مہیا ہو جسے پورا کرنا بچوں اور نوجوان افراد کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں کے لیے ضروری ہو
- یہ یقینی ہو کہ بچوں اور نو عمر افراد کے ساتھ کام کرنے والی تنظیمیں اپنے معمول کے کام میں ایسی تدابیر شامل کریں جن سے حقیقی نتائج حاصل ہوں۔

ان تمام 10 سٹینڈرڈز کو عمل میں لاتے ہوئے تنظیموں کو Aboriginal Cultural Safety (ایبوریجنل تہذیب کے لحاظ سے محفوظ ہونے) کے Universal Principle (آفاقی اصول) کو بھی لاگو کرنا ہو گا۔

Universal Principle قرار دیتا ہے کہ تنظیموں کو ایسا ماحول فراہم کرنا ہو گا جس میں Aboriginal or Torres Strait Islander (ایبوریجنل یا ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر) بچوں کے Cultural Safety کے حق کا احترام یقینی ہو۔

یہ 10 سٹینڈرڈز یہ ہیں:

سٹینڈرڈ 1: بچوں کی حفاظت اور فلاح کو تنظیم کی سربراہی، نظم و نسق اور کلچر میں شامل رکھا جائے۔

سٹینڈرڈ 2: بچے اور نوعمر افراد اپنے حقوق سے آگاہ ہوں، خود کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں شریک ہوں اور انہیں سنجیدگی سے لیا جائے۔

سٹینڈرڈ 3: گھرانوں اور کمیونٹیوں کو بچوں کی حفاظت اور فلاح کے متعلق آگہی حاصل ہو اور وہ اس کے فروغ میں شریک ہوں۔

سٹینڈرڈ 4: پالیسی اور عمل میں عدل روا رکھا جائے اور مختلف لوگوں کی مختلف ضروریات کا احترام کیا جائے۔

سٹینڈرڈ 5: بچوں اور نوعمر افراد کے ساتھ کام کرنے والے لوگ موزوں ہوں اور انہیں اپنے کام میں بچوں کی حفاظت اور فلاح کی اقدار کی عکاسی کرنے کے لیے مدد حاصل ہو۔

سٹینڈرڈ 6: شکایات اور تشویشوں پر جوابی اقدام کے عمل میں مرکزی توجہ بچوں پر ہو۔

سٹینڈرڈ 7: عملے اور رضاکاروں کو مسلسل تعلیم اور تربیت کے ذریعے ایسا علم، صلاحیتیں اور آگہی حاصل ہو جس سے بچوں اور نوعمر افراد کو محفوظ رکھا جا سکے۔

سٹینڈرڈ 8: مادّی ماحول اور آن لائن ماحول حفاظت اور فلاح کو فروغ دیں اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں اور نوعمر افراد کو نقصان پہنچنے کا موقع کم سے کم کریں۔

سٹینڈرڈ 9: Child and Youth Safe Standards پر عملدرآمد کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے اور اسے بہتر بنایا جائے۔

سٹینڈرڈ 10: پالیسیوں اور طریق کار میں ذکر ہو کہ ایک تنظیم بچوں اور نوعمر افراد کے لیے کیسے محفوظ ہے۔

Child and Youth Safe Standards کو Reportable Conduct Scheme (رپورٹ کیے جانے والے طرز عمل کی سکیم) کے ساتھ ساتھ استعمال کرنا مطلوب ہے جو Child and Youth Safe Organisations Framework (بچوں اور نوعمر افراد کے لیے محفوظ تنظیموں کے فریم ورک) کا دوسرا کلیدی حصہ ہے۔

رپورٹ کیے جانے والے طرز عمل کی سکیم

(The Reportable Conduct Scheme)

Reportable Conduct Scheme کا تعلق بچوں اور نوعمر افراد کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں سے ہے تاکہ وہ بچوں اور نوعمر افراد کی فلاح کے متعلق تشویشوں کی چھان بین تفصیلی، شفاف اور محفوظ انداز میں اور بچوں پر توجہ رکھتے ہوئے کریں۔

اس سکیم کی نگرانی ایک خودمختار ریگولیٹر کرتا ہے جو نگرانی کرتا ہے کہ یہ چھان بین کیسے کی جاتی ہے، اور اس کا مقصد تنظیم کو اپنی صلاحیتیں بہتر بنانے اور چھان بین کے کام میں اعتماد بڑھانے میں مدد دینا ہے۔

اس مقصد کے لیے یہ سکیم بعض خاص تنظیموں کے سربراہوں کو پابند کرتی ہے کہ:

وہ کسی بچے کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے میں، جس میں ان کی تنظیم کا کوئی ورکر ملوّث ہو، خودمختار ریگولیٹر کو طرزعمل کے متعلق تشویش رپورٹ کریں، اور

- ایسی تشویشوں کی چھان بین کریں

' ورکر ' سے ہماری مراد رضاکار بھی ہے۔

رپورٹ کیے جانے والے طرز عمل میں یہ شامل ہے:

- بڑا جذباتی یا نفسیاتی نقصان
- بڑی غفلت
- جسمانی تشدّد
- جنسی جرم
- غلط جنسی طرز عمل
- گرومنگ (بچے کو سیکس کے لیے بتدریج تیار کرنا)
- متعلقہ جرائم جیسے بچے کے ساتھ بدسلوکی اور لڑکیوں کے جنسی اعضا کاٹنے کی رپورٹ نہ کرنا

Reportable Conduct Scheme عملاً کیسے کام کرتی ہے؟

- تین دفتری دنوں کے اندر :سربراہوں کو رپورٹ کیا جانے والا طرز عمل خودمختار ریگولیٹر کو تحریری طور پر رپورٹ کرنا ہو گا۔ انہیں بنیادی تفصیلات فراہم کرنی ہوں گی جیسے:
    - ورکر کا نام اور تاریخ پیدائش، اگر یہ تاریخ معلوم ہو تو
    - یہ کہ رپورٹ کیے جانے والے طرزعمل کا الزام لگایا گیا ہے یا کسی ورکر پر رپورٹ کیا جانے والا جرم ثابت ہونا ریکارڈ کیا گیا ہے
    - اگر رپورٹ کیے جانے والے الزام پر مجرمانہ حرکت ہونے کا شبہ ہو تو کیا تسمانیہ پولیس کو اطلاع دی گئی ہے
    - تنظیم کا نام، پتہ اور فون نمبر
    - تنظیم کے سربراہ کا نام۔
- **جتنا جلد ممکن ہو:** سربراہوں کو چھان بین شروع کرنی ہو گی (یا کسی خودمختار تفتیشی اہلکار سے چھان بین شروع کروانی ہو گی)۔
- **30 دنوں کے اندر:** سربراہوں کو خودختار ریگولیٹر کو تفصیلی معلومات فراہم کرنی ہوں گی جن میں یہ شامل ہیں:
    - الزام یا جرم ثابت ہونے کے متعلق معلومات
    - آیا کوئی قدم اٹھایا گیا ہے (مثال کے طور پر ورکر کے بچوں سے واسطے کی حد قائم کرنا)
    - تحریری سبمشنز (اطلاعات یا درخواستیں)، اگر یہ ہوں تو۔
- **چھان بین کے اختتام پر:** سربراہوں کو خودختار ریگولیٹر کو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنی ہوں گی:
    - چھان بین سے کیا معلومات سامنے آئیں
    - سامنے آنے والی معلومات کی وجوہ
    - چھان بین کے نتیجے میں کیے جانے اقدامات کی تفصیلات۔

ایسی چھان بین کو کسی بھی عام جائے کار پر ممکنہ غلط طرز عمل کی چھان بین کی طرح سمجھا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کا کوئی سوال ہو تو https://www.justice.tas.gov.au/carcru/framework

اہم اصطلاحات:

تنظیم کا سربراہ – آرگنائزیشن لیڈر یا تنظیم کا سربراہ وہ شخص ہے جو بنیادی طور پر تنظیم کے فیصلے کرنے کے لیے ذمہ دار ہو۔ یہ چیف ایگزیکٹیو آفیسر (CEO)، پرنسپل آفیسر (اور کاروبار یا فرنچائز کا مالک بھی) یا ادارے کا منظور شدہ سربراہ ہو سکتا ہے۔

تنظیم – آرگنائزیشن یا تنظیم سے مراد Child and Youth Safe Organisations Framework کی ویب سائیٹ پر درج تفصیل کے مطابق کمپنی، انسٹی ٹیوشن یا ایسوسی ایشن جیسی کوئی اکائی ہے۔

قانونی تقاضے – لازمی اصول جن کی پابندی تنظیموں کو کرنی ہو گی۔

بچے – 18 سال سے کم عمر کے افراد

نوعمر افراد – 16 سال سے زیادہ لیکن 18 سال سے کم عمر کے افراد۔

رپورٹ کیا جانے والا طرز عمل - Child and Youth Safe Organisations Framework کی ویب سائیٹ پر درج تفصیل کے مطابق کسی تنظیم کے ورکر کی طرف سے بچے کے ساتھ بدسلوکی کا طرزعمل۔